19 اکتوبر، 2025ء (بمطابق، 15 ربیع الثانی، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

نیکیوں میں حصّہ ملایئے!

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت عَبْدُ الرَّحْمٰن بن عَوْف رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے: ایک دن نبیوں کے سردار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دولت خانے (یعنی گھر مبارک) سے باہر تشریف لائے اور ایک باغ کی طرف رُخ فرمایا، حضرت عَبْدُ الرَّحْمٰن بن عوف رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے دیکھا تو پیچھے پیچھے ہو لیے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم باغ میں داخِل ہوئے، قبلہ شریف کی طرف منہ کیا اور سَر سجدے میں رکھ دیا، حضرت عَبْدُ الرَّحْمٰن بن عوف رَضِیَ اللّٰہُ عنہ دُور کھڑے دیکھتے رہے، فرماتے ہیں: بے کسوں کے مددگار، سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بہت لمبا سجدہ کیا، یہاں تک کہ مجھے خوف ہونے لگا کہ کہیں حالتِ سجدہ ہی میں اللّٰہ پاک نے رُوحِ مُبَارَک قبض نہ فرمالی ہو، یہ خیال آتے ہی میں آگے بڑھا اور بیٹھ گیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سَرِ مُبَارَک اُٹھایا، پوچھا: کون ہے؟ میں نے عرض کیا: حُضُور! عَبْدُ الرَّحْمٰن۔ فرمایا: کیا کام ہے؟ میں نے عرض کیا: یارسولَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ نے اتنا لمبا سجدہ کیا، مجھے خوف ہونے لگا تھا کہ کہیں اللّٰہ پاک نے سجدے میں ہی رُوحِ مُبَارَک قبض نہ فرمالی ہو۔

(عاشقِ زار کی محبت بھری بات سُن کر اللّٰہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے طویل سجدے کی حکمت بیان کی)، فرمایا: میرے پاس جبریلِ امین علیہ السَّلام حاضر

ہوئے اور بتایا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک فرماتا ہے: اے محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! جو آپ پر درود پڑھے گا، میں اس پر رحمتیں نازِل فرماؤں گا، جو آپ پر سلام بھیجے گا، میں اس پر سلامتی اُتاروں گا۔ اس نعمت کا شکر ادا کرنے کے لیے میں نے اتنا لمبا سجدہ کیا۔[1]

اللّٰہُ اَکۡبَر! **اے عاشقانِ رسول!** غور کیجیے! ❁ درود کس نے پڑھنا ہے؟ اُمَّتی نے ❁ رحمت کس پر اُترے گی؟ اُمَّتی پر ❁ سلام کس نے بھیجنا ہے؟ اُمَّتی نے ❁ اللہ کریم کی سلامتی کس پر اُترے گی؟ اُمَّتی پر ❁ اور سجدۂ شکر کون ادا کر رہا ہے؟ اُمَّت کا غم کھانے والے، شفاعت فرمانے والے، اُمَّت کو بخشوانے والے، جَنَّت میں پہنچانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! سُبۡحٰنَ اللہ! اندازہ کیجیے! ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اپنی اُمَّت سے کتنا پیار ہے۔ اللہ! اللہ! اُمَّت گُناہ کرے، آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم راتیں رو، رو کر گُزاریں، اُمَّت کو نعمت ملے، آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم شکر کے سجدے کریں۔ اَعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ علیہ کے بھائی جان، مولانا حسن رضا خان رَحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

تم کو تو غلاموں سے ہے کچھ ایسی محبّت | ہے ترکِ اَدَب! ورنہ کہیں ہم پہ فدا ہو[2]

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کو اپنے غلاموں سے اتنی مَحبَّت ہے، یہ ادب نہیں ہے ورنہ ہم کہیں کہ آپ اپنے غلاموں پر فِدا ہیں۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الۡاَعۡمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[3]

---

1 ...مسندِ امام اَحمَد، جلد: 1، صفحہ: 522، حدیث: 1686۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 211۔
3 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادَب بیٹھوں گا ❁ خوب توَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بھلائی کی راہ بتانے والا

روایت ہے، ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے سُواری کی حاجت ہے، عطا فرما دیجئے! مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ابھی سُواری تو نہیں ہے، یُوں کرو! فُلاں انصاری کے پاس جاؤ! انہیں کہو! وہ تمہیں سُواری دے دیں گے۔ وہ صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ بتائے گئے انصاری کے پاس پہنچ گئے، پیغامِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سُنایا، انہوں نے ایک اُونٹ اِن صحابی کو دے دیا۔ اب یہ اُونٹ لے کر دوبارہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے سُواری کے لیے اُونٹ مل گیا ہے۔ فرمایا: **اِنطَلِقْ، فَاِنَّ الدَّالَّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ ٹھیک ہے! جاؤ...!! بیشک بھلائی کی راہ دِکھانے والا بھی بھلائی کرنے والے کی طرح ہے۔**[1]

جو بھی مانگو حُضُور دیتے ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سخی

---

1 ...مسند ابی حنفیہ مع شرح ملا علی قاری، ذکر اسناد عن علقمہ بن مرثد، صفحہ:345 ملتقطاً۔

ہیں، سخیوں کے سخی ہیں، سب سے بڑے سخی ہیں، ایسا کچھ نہیں ہے جو اس درِ پاک سے ملتا نہ ہو۔

کس چیز کی کمی ہے مولیٰ تیری گلی میں | دُنیا تیری گلی میں، عقبیٰ تیری گلی میں

اور مولانا حَسَن رضا خان صاحِب رحمۃُ اللہِ علیہ نے کیا خُوب کہا:

اُن کے طالِب نے جو چاہا پا لیا | اُن کے سائِل نے جو مانگا مِل گیا[1]

بات یہی ہے، اس دَرِ پاک سے جو مانگو مل جاتا ہے۔ ۞ حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے حافظہ مانگا، حُضُور صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حافظہ عطا فرما دیا[2] ۞ حضرت ربیعہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے جنّت مانگی، انہیں جنّت عطا فرما دی[3] ۞ یہاں تک کہ غزوۂ بدر کے موقع پر ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے تلوار مانگی، مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں ٹہنی پکڑائی، وہ ٹہنی ہی تلوار بن گئی۔ تَلْوار تھی نہیں، ٹہنی تھی، اُن کا معجزانہ ہاتھ لگ گیا، ٹہنی تَلْوار بن گئی۔[4]

سُوال ذہن میں اُٹھ سکتا ہے کہ اس درِ دَولت پر انکار کی تو گنجائش ہی نہیں ہے، جو فرشِ زمین پر رِہ کر جنّت تقسیم فرما سکتے ہیں، اُن سے سُواری کے لیے جانور مانگا گیا، مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے سُواری نہ دِی، فرمایا: فُلاں صحابی سے جا کر لے لَو...!! آخر اس میں کیا حکمت تھی...؟

---

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ:34۔

2 ...بخاری، کتاب العلم، باب حفظِ العلم، صفحہ:105، حدیث:119 ملخصًا۔

3 ...مسلم، کتاب الصلاۃ، باب فضل السجود والحث علیہ، صفحہ:184، حدیث:489 ملتقطًا۔

4 ...دلائل النبوۃ للبیہقی، جلد:3، صفحہ:99 ملخصًا۔

ایک حکمت جو سمجھ میں آتی ہے، وہ یہ کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو اپنے سب اُمّتیوں سے پیار ہے۔ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا مزاجِ پاک یہی ہے کہ کسی سُوالی کو خالی پھیرتے نہیں ہیں۔

منگتا کا ہاتھ اُٹھتے ہی داتا کی دَین تھی | دُوری قبول و عرض میں بَس ہاتھ بھر کی ہے[1]

شان یہی ہے کہ کوئی سُوالی خالی پھرتا نہیں ہے مگر سیرتِ پاک کے اس انداز سے امیر لوگ تو فیض پاسکتے ہیں، جو کروڑ پتی ہیں، اَرب پتی ہیں، جن کے پاس پیسے کی کوئی کمی نہیں ہے، وہ تو یہ ادائے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اپنا سکتے ہیں کہ جب بھی سُوالی آئے، خالی نہ لوٹائیں، دے کر بھیجا کریں۔ جو غریب ہیں، وہ اس ادا کو کیسے اپنائیں گے۔ چنانچہ مَحْبُوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے غریب اُمّتیوں کے لیے ایک ادائے پاک اپنائی، صحابی آئے، سُواری مانگی، حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے سُواری عطا نہیں فرمائی، رستہ دِکھا دیا کہ فُلاں صحابی سے جاکر لے لو، پھر فرمایا: اِنَّ الدَّالَّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ **بیشک بھلائی کی راہ دِکھانے والا بھی بھلائی کرنے والے کی طرح ہے۔**

گویا کہ غریبوں کو یہ دَرْس دیا جارہا ہے کہ اے وہ لوگو! جو صدقہ کر نہیں سکتے، اے وہ لوگو! جو راہِ خُدا میں لاکھوں کروڑوں خرچ نہیں کر سکتے، تم واسطہ بن جایا کرو! دینے والوں سے لے کر لینے والوں تک پہنچا دیا کرو! ❁ کسی شخصیت سے لے کر مسجد تک پہنچا دیا کرو! ❁ امیروں سے لے کر مدرسوں تک پہنچا دیا کرو! تمہارا یُوں درمیان میں واسطہ بن جانا، ادائے مصطفےٰ بھی ہے، ثواب کمانے کا ذریعہ بھی ہے۔

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 228۔

دِین کا ایک اہم اُصُول

پیارے اسلامی بھائیو! حدیثِ پاک میں جو اِرْشاد ہوا، یہ اُصُول ہے۔ اسے اپنے ذِہن میں بٹھا لینا چاہئے! اِنَّ الدَّالَّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ بھلائی کی راہ دِکھانے والا بھلائی کرنے والے کی طرح ہے۔

علّامہ مُناوِی رحمۃُ اللهِ علیہ نے اس حدیثِ پاک کے تحت جو گفتگو فرمائی اس کا مفہوم یہ ہے کہ بھلائی کی راہ دِکھانے والے نے بھلائی کی راہ دِکھائی، (مثال کے طور پر ❀ اس نے کسی کو نماز کی دعوت دی ❀ کسی کو تِلاوت کی ترغیب دِلائی ❀ کسی کو راہِ خُدا میں خرچ کرنے کا ذہن دیا ❀ کسی امیر شخصیت سے کہا: فُلاں مدرسہ ہے، وہاں بچوں کو حفظ و ناظرہ کی تعلیم دی جاتی ہے ❀ دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کر رہی ہے، اس کے ساتھ مالی تعاوُن فرمائیں۔ یعنی اس نے نیکی کی دعوت دے دی، اب) اس کی 2 صُورتیں بنیں گی: **(1):** پہلی صُورت تو یہ کہ سامنے والے نے نیکی کی دعوت قبول کر لی، (اس نے نمازیں پڑھنا شروع کر دیں ❀ تِلاوت کرنے لگ گیا ❀ راہِ خُدا میں خرچ کرنے کے لیے مالی خِدْمت کر دی،) اس صُورت میں جو نیکی کی دعوت دینے والا ہے، اسے اُتنا ہی ثواب ملے گا، جتنا کام کرنے والے کو ملے گا، (مثلاً اُس نے 1 لاکھ روپیہ دِین کی خِدْمت کے لیے پیش کر دیا، اِسے بھی 1 لاکھ خرچ کرنے کا ثواب مِل جائے گا) **(2):** دوسری صُورت یہ ہے کہ اس نے نیکی کی دعوت دے دی، سامنے والے نے مانی نہیں، اس صُورت میں اسے نیکی کی دعوت دینے کا ثواب پھر بھی مل جائے گا۔[1]

یعنی کسی صُورت میں بھی گھاٹا نہیں ہے، نقصان نہیں، یہ جو بھلائی کے کام میں واسطہ

1 ... فیض القدیر، جلد: 3، صفحہ: 716، زیرِ حدیث: 4246 مفصلاً۔

بننے والا شخص ہے، نیکی کی دعوت دینے والا خوش نصیب ہے، اس کے وارے ہی نیارے ہیں، سامنے والے نے بات مان لی تو بھی ثواب ہے، نہ مانی تو بھی ثواب ہی ثواب ہے۔

بہتے دریا میں ہاتھ دھونا

ایک مُحَاوَرہ ہے: **بہتے دَرْیا میں ہاتھ دھونا۔** یعنی دَرْیا بہہ رہا ہے، اس نے بہتے ہی رہنا ہے، اس نے نہیں رُکنا، بہتے بہتے میں سے ہم بھی اپنے ہاتھ دھولیں۔ فائدہ ہو جائے گا۔

مطلب یہ کہ نیکی ہے، وہ ہو رہی ہے، ہو جاتی ہے، نیکی کا کام، دِین کا کام ہوتا ہی رہنا ہے، رُکنا نہیں ہے۔ ہم درمیان میں واسطہ بن جائیں، نیکی کی دعوت دینے والے بن جائیں، ترغیب دِلانے والے بن جائیں، اس نیکی میں حصَّہ ملانے والے بن جائیں، اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللهُ الْکَرِیْم! ہم بھی ثواب کے حقدار ہو جائیں گے۔ لِہٰذا یہ ذِہن بنانا چاہئے، نیکی کا کام ہو رہا ہے، اس میں حصَّہ ضرور شامِل فرمائیں۔

نیکی پر مددگار بنئے!

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪ (پارہ:6، سورۂ مائدہ:2)

تَرجَمۂ کَنزُالعِرفان: اور نیکی اور پرہیزگاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو۔

حضرت سُفیان بن عُیَیْنَہ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: نیکی پر مدد کی مختلف صُورتیں ہیں:

(1): آپ خُود نیکی کا کام کریں (یہ بھی نیکی پر مدد ہے کہ آپ کے دیکھا دیکھی، کئی ایک کو وہ کام کرنے کی ترغیب مل جائے گی) **(2):** آپ نیکی کی دعوت دیں، یہ بھی نیکی پر مدد ہے **(3):** کوئی

نیکی کر رہا ہے، آپ اس کے مدد گار بن جائیں (4): صِرف نیکی کرنے کا رستہ بتا دیں۔[1] یہ سب نیکی پر مدد کرنے کی صُورتیں ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی صُورت اپنائیں، بَس نیکی پر مدد گار بن جائیں۔ ہم نیکی پر مدد گار بنیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! ثواب کے حقدار ہو جائیں گے۔

بے کِیَا، کِیَا ہو گا

کتنے سارے ایسے کام ہیں، جو ہم کر ہی نہیں سکتے۔ مثال کے طور پر ❁ تفسیر لکھنا کتنا اَہَم کام ہے، دِینی کتابیں لکھنا، کتنا ثواب کا کام ہے، جو اِخْلاص کے ساتھ دِینی کتاب لکھ دیتا ہے، جب تک وہ کتاب پڑھی جاتی رہے گی، اس کے ذریعے ہدایت لی جاتی رہے گی، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! لکھنے والے کو ثواب ملتا رہے گا۔ کام تو بڑا فضیلت والا ہے مگر ہمیں دُکان تو چلانی آتی ہے، کتاب لکھنی نہیں آتی ❁ پُوری کی پُوری فیکٹری کنٹرول کر لیتے ہیں، 25 ملکوں میں پھیلا ہوا کاروبار ایک فرد سنبھال رہا ہوتا ہے، وہ تو کر لیتے ہیں مگر کتاب لکھنی نہیں آتی، یہ کتاب لکھنے کی فضیلت ہم کیسے حاصِل کریں؟ اُصُول بتا دیا گیا: **نیکی پر مدد گار بن جاؤ! تم بھی ثواب میں حصّے دار ہو جاؤ گے۔** لہٰذا جو کتابیں لکھنے والے ہیں، ان کی کسی طرح سے خِدْمت کر دَیں ❁ دِل میں حَسْرت بڑی ہے کہ کاش! مجھے قرآنِ کریم حفظ کرنے کی سعادت مل جاتی مگر کر نہیں سکے۔ اب کیا کریں؟ جو حِفْظ کرنے والے ہیں، ان کی مدد کر دیں ❁ دِل بڑا کرتا ہے کہ کاش! میرے پاس پیسہ ہوتا، میں دِین کی خِدْمت کے لیے لاکھوں کروڑوں روپے خرچ کر دیتا مگر اتنی رقم تو ہے نہیں، اب کیا کریں؟ اَلدَّالُّ عَلَی

---

1 ...حلیۃ الاولیا، جلد:7، صفحہ:334 بتصرف۔

اَلْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ (بھلائی کی راہ دِکھانے والا، بھلائی کرنے والے کی طرح ہے) جو پیسے والے ہیں، ان سے پیسہ جمع کرکے دِین کی خِدْمت پر لگا دیں، ہم درمیان میں واسطہ بنیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہم بھی ثواب کے حقدار ہو جائیں گے۔

اپنا سامان اسے دے دَو...!!

مُسْلِم شریف کی حدیثِ پاک ہے: ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! میں راہِ خُدا میں سَفَر کرنا چاہتا ہوں مگر اسباب نہیں ہیں۔ فرمایا: فُلاں صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے پاس جاؤ! اس نے راہِ خُدا میں سَفَر کی سب تیاری کر رکھی تھی مگر وہ بیمار ہو گئے۔ اُن سے کہو کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم فرماتے ہیں: اپنا سارا سامان اِسے دے دو۔ چنانچہ وہ صحابی پہنچے، پیغامِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم سُنایا تو انہوں نے خوشی خوشی اپنا سارا سامانِ سفر ان صحابی کو دے دیا۔[1]

اب دیکھیے! اُنہوں نے تیاری کی ہے، راہِ خُدا میں سَفَر کر نہیں پا رہے۔ بیمار ہو گئے۔ اپنا سامانِ سَفَر دوسرے کو دے دیا۔ اب سَفَر وہ کریں گے، ثواب اِنہیں بھی ملے گا، اُنہیں بھی مِل جائے گا۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے نیکی پر مدد کرنے کی فضیلت...!! ہمیں چاہئے کہ کوئی نیکی ہم خُود کر پارہے ہیں یا نہیں کر پا رہے۔ ہم دوسروں کی اس نیکی پر مدد ضرور کر دیں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہم بھی ثواب کے حقدار ہو جائیں گے۔

1... مسلم، کتاب الامارۃ، باب فضل اعانۃ الغازی فی سبیل اللہ...الخ، صفحہ: 756، حدیث: 1894 بتغیر۔

نیکیوں میں حِصَّہ ملائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! یہ چیز ہمارے مزاج میں شامِل ہو جانی چاہیے، نیکیوں کی حِرْص ہو، یہ نیکی بھی میں کر لُوں، وہ نیکی بھی میں کر لُوں، کوئی ایسی نیکی بچے نہ جو میرے اَعْمال نامے میں موجود نہ ہو، یہ حِرْص ہمیں ہونی چاہیے۔

اب مسئلہ آئے گا کہ ساری نیکیاں میں کیسے کر سکتا ہوں؟ اس کا حَلّ یہ ہو گا کہ نیکی پہلے ہو ہی رہی ہو گی، ہم اس میں اپنا حصّہ شامِل کر دیں۔ جو حِصَّہ ہم ملا سکتے ہیں، وہ مِلا دیں۔ اللہ پاک نے جو صلاحیت دی ہے، وہی نیکی کے کام میں شامِل کر دیں ❁ اللہ پاک نے پیسہ دیا ہے، نیکی کے کام کے لیے پیسہ فراہَم کر دیں ❁ اللہ پاک نے اچھی سوچ عطا فرمائی ہے، نیکی کے کاموں کے لیے مشورہ پیش کر دیں ❁ بولنے کی صلاحیت تَو سب کو ہی نصیب ہے، اور کچھ نہیں کر سکتے، اس نیکی کی ترغیب ہی دِلا دیں۔ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ثواب مل جائے گا۔

حدیثِ پاک میں ہے: ایک تِیر جو اللہ پاک کی راہ میں چلایا جاتا ہے، اس کے سبب 3 لوگوں کی بخشش ہو جاتی ہے: (1): اُس تیر کو بنانے والا (2): وہ تیر دوسرے تک پہنچانے والا (3): وہ تیر چلانے والا۔ [1]

تِیر ایک چلا ہے، چلانے والا بھی ایک ہے مگر بخشش 3 لوگوں کی ہو گئی ہے۔ کیوں؟ اس لیے کہ باقیوں نے اس میں اپنا حِصّہ شامِل کیا ہے۔

---

1 ...ابو داود، کتاب الجہاد، باب فی الرمی، صفحہ: 402، حدیث: 2513۔

محمود غزنوی پر کرم ہو گیا

کتابوں میں لکھا ہے: سلطان محمود غزنوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ جو اپنے دَور کے بہت بڑے سلطان اور عاشِقِ رسول ہوئے ہیں۔ آپ 3 باتوں کی حقیقت جاننے کی جستجو میں تھے **(1):** پہلی بات یہ تھی کہ پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اس فرمان: **اَلْعُلَمَاءُ وَرَثَۃُ الْاَنْبِیَاءِ** (یعنی عُلَما نبیوں کے وارِث ہیں) سے کون لوگ مراد ہیں **(2):** دوسری بات یہ تھی کہ کیا میرے والِد کا نام سَبُکْتِگِین ہی ہے یا میں کسی اور کا بیٹا ہوں **(3):** تیسری بات یہ جاننا چاہتے تھے کہ آیا میں بخشا جاؤں گا کہ نہیں۔

ایک رات سلطان محمود غزنوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ اپنے لشکر کے ساتھ کہیں جا رہے تھے، ایک خادِم شمع دان (یعنی روشنی کا سامان) لیے لشکر کے آگے چل رہا تھا۔

روشنی پھیلی دیکھ کر ایک بندہ کتاب لیے اپنے گھر سے باہر آیا اور شمع دان کی روشنی میں کتاب پڑھنا شروع کر دی۔ سلطان نے دل میں سوچا کہ شاید یہ کوئی عالِمِ دین ہیں اور ان کی عزت کرتے ہوئے لشکر کو روک دیا تاکہ وہ اطمینان سے شمع دان کی روشنی میں مطالعہ کر لیں۔ مطالعہ ختم ہونے کے بعد جب وہ صاحب اپنے گھر واپس تشریف لے گئے تو سلطان اپنے لشکر کے ساتھ وہاں سے رخصت ہو گئے۔

اسی رات قسمت کا ستارہ چمک گیا۔ رات کو سوئے تو نصیب جاگ گئے، خواب میں دوجہاں کے تاجدار، مکی مدنی سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے اور قربان جایئے! مَحْبُوبِ کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک ہی جملہ کہا، فرمایا: **اے ناصِرُ الدِّین سَبُکْتِگِین کے**

بیٹے!میرے وارِث(عالِم دین)کی خِدْمت کی وجہ سے اللہ پاک نے تجھے بخش دیا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی...!!الحمدللہ!اللہ پاک کے فضل سے پیارے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم زندہ بھی ہیں، اپنی اُمّت کے اَحوال بلکہ دِلی خیالات سے بھی واقف ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یہ بھی جانتے تھے کہ محمود غزنوی نے ایک عالِمِ دین کی خدمت کی ہے اور یہ بھی جانتے تھے کہ محمود غزنوی کے دِل میں 3 باتوں کو جاننے کی جستجو ہے، چنانچہ ایک ہی مبارَک جملے میں تینوں باتوں کو حل فرمادیا(1): فرمایا: اے سَبُکْتِگین کے بیٹے! اس سے سلطان کو معلوم ہو گیا کہ میں واقعی سَبُکْتِگین کا بیٹا ہوں (2): پھر فرمایا: تُونے میرے وارِث کی خِدْمت کی اس سے انہیں سچے عقائد کے حامِل عاشقانِ رسول علما کی پہچان ہو گئی(3): پھر فرمایا: اللہ پاک نے تجھے بخش دیا ہے اس سے انہیں معلوم ہو گیا کہ وہ بخشے گئے ہیں۔

اُمّت کے حال سے وہ آگاہ ہر گھڑی ہیں | خوابوں میں آ رہے ہیں، بگڑی بنا رہے ہیں

سُبْحٰنَ اللہ! جو مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خواب میں تشریف لا کر بھی ایسا بے مثال کلام فرماتے ہیں، پھر ان کے کلامِ ذیشان کی کیا شان ہو گی...!!اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں نا

میں نثار تیرے کلام پر ملی یُوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو، وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں[2]

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم !اہلِ زبان، قادر الکلام تو بہت ہیں اور ان کے کلام اعتراض کرنے والے بھی بہت ہیں، مگر میں آپ کے کلام پر، آپ کے بیان پر قربان جاؤں،

---

1 ...قلادۃ النحر فی وفیات اعیان الدہر، جلد:3، صفحہ:358بتصرف۔
2 ...حدائق بخشش، صفحہ:107۔

اس کلام پر نہ کوئی اعتراض ہو سکتا ہے، اور بیان تو ایسا ہے کہ جس کا جواب نہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعہ میں غور فرمایئے! سلطان محمود غزنوی رحمۃُ اللہِ علیہ نے کیا کِیا تھا؟ صِرف کچھ دَیر کے لیے رُک کر عالِمِ دِین کو رَوشنی فراہَم کی تھی، وہ عالِم صاحب جو نیکی کا کام کر رہے تھے، اس میں اپنا بَس تھوڑا سا حِصَّہ شامِل کیا، اسی کی برکت ہوئی، محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کرم فرمایا، اپنا جلوہ بھی دکھا دیا، بخشش کی خوشخبری بھی سُنا دی۔

ہمیں بھی عادَت بنانی چاہئے، نیکی تو وہ ہے جو ہو رہی ہے اور ہو ہی جانی ہے۔ ہم بھی اپنا حِصَّہ شامِل کر لیں گے تو فائدہ ہو جائے گا۔

ٹیلی تھون میں حِصَّہ ملایئے!

الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دِینی تنظیم دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مَصْرُوف ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! کنز المدارس بورڈ کے نام سے دعوتِ اسلامی کا اپنا تعلیمی بورڈ ہے تقریباً 20 ہزار 235 جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالِم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تَخَصُّصَات (**Specialization**)، فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) طلبا کی تعداد کم و بیش 5 لاکھ 65 ہزار 695 ہے بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں اور بہنوں کو قرآن کریم کی تعلیم دینے کے لیے ہزاروں مدارس المدینہ بالغان و بالغات لگائے جاتے ہیں جن میں پڑھنے والے اسلامی بھائیوں اور بہنوں کی تعداد لاکھوں میں ہے فیضان آن لائن اکیڈمی کے ذریعے تقریباً 27 ہزار طلبہ و طالبات دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں جبکہ 60 ہزار سے زائد

طلبہ مختلف کورسز مکمل کر چکے ہیں ❀ اب تک تقریباً 21 دار الافتاء اہلسنت قائم کئے جا چکے ہیں جن میں شرعی رہنمائیوں کی تعداد ماہانہ اوسطاً 20 ہزار ہے ❀ المدینۃُ العلمیہ (اسلامِک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے دینی لٹریچر پر تحقیقی کام انجام دیا جارہا ہے، اَلحمدُلِلّٰہ! اس شعبے کے تحت اب تک 2045 کتب و رسائل پر کام ہو چکا ہے ❀ سوشل میڈیا (مثلاً، یوٹیوب (Youtube)، فیس بک (Facebook)، انسٹاگرام (Instagram) وغیرہا پر موجود اکاؤنٹ، جن) پر تقریباً 60.43 ملین (Million) یعنی 6 کروڑ 43 لاکھ فالورز (Followers) ہیں ❀ مدنی چینل اردو، انگلش، بنگلہ زبانوں میں، کڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کی جارہی ہے ❀ شعبہ آئی ٹی کی طرف سے اب تک 35 موبائل ایپلی کیشن اور 44 اسلامک ویب سائٹس لانچ کی جاچکی ہیں ❀ سابقہ 12 ماہ میں قریباً 9 لاکھ 60 ہزار اسلامی بھائیوں نے قافلے میں سفر کیا ❀ شعبہ کورسز کے تحت اب تک قریباً 92 ہزار 455 کورسز ہو چکے ہیں جبکہ 19 لاکھ سے زائد افراد نے ان کورسز میں شرکت کی ❀ اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے والوں کی تعداد اوسطاً 6 لاکھ ہے ❀ ٹرانسلیشن ڈیپارٹمنٹ 45 مختلف زبانوں میں کتابوں کے ترجمے کر رہا ہے، مختلف زبانوں میں اب تک 8 ہزار کتب و رسائل کا ترجمہ ہو چکا ہے ❀ خدام المساجد و المدارس المدینہ کے تحت تقریباً 7 ہزار 243 مساجد بن چکی ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھیے! ہم میں سے کوئی بھی اتنے سارے کام اکیلا نہیں کر سکتا، ظاہِر ہے مِل جُل کر ہی کر سکتے ہیں۔ کسی کو اللہ پاک نے مال دیا ہے، وہ مال لگا دیتا ہے، کسی کے پاس وقت ہے، وہ وقت دے دیتا ہے، کسی کو ٹیکنالوجی میں مہارت ملی ہے، وہ اپنی

مہارتیں پیش کرتا ہے، یُوں مِل جُل کر ہی دُنیا بھر میں دِین کا کام ہورہا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اس میں اپنا حِصَّہ شامِل کریں۔

بڑا اچھا موقع ہے، **12 اکتوبر** کو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ٹیلی تھون ہونے جارہا ہے، دعوتِ اسلامی کے تمام جائز، **دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں مدد کرنے کے لیے** یُونٹس کی صورت میں عطیات جمع کئے جائیں گے۔ **10 ہزار رَوپے کا ایک یُونٹ ہے۔** ایک یُونٹ دے سکتے ہیں، ایک دیجیے! 50 دے سکتے ہیں، 50 دیجیے! 1200 دے سکتے ہیں تو 1200 دیجیے! آدھا دے سکتے ہیں، آدھا دیجیے! کچھ نہیں دے سکتے، اپنی فیملی میں، اپنے محلّے میں، دوست احباب میں، جاننے والوں میں جو دے سکتے ہیں، مالدار ہیں، انہیں ترغیب دِلا دیجیے! ان سے یُونٹ جمع کر لیجیے! کسی نہ کسی اعتبار سے اس نیک کام میں ہمارا حِصَّہ شامِل ہو جائے۔ یہ ہماری بھرپور کوشش ہونی چاہیے۔

دعائے عطّار

پیارے اسلامی بھائیو! ٹیلی تھون میں عطیات دینے والوں کو امیرِ اہلسنّت دَامَت بَرَکَاتُہمُ العالِیہ نے دعا سے بھی نوازہ ہے، آپ نے ان الفاظ سے دُعا عطا فرمائی ہے کہ یا اللہ پاک! جو کوئی دعوت اسلامی کے لیے ❁ چاہے 1 یونٹ دے ❁ چاہے آدھا یونٹ دے ❁ چاہے چوتھائی یونٹ دے ❁ 15 یونٹ دے ❁ 115 یونٹ دے ❁ 1500 یونٹس دے، سب کو ان کے اخلاص کے مطابق اجرِ عظیم نصیب فرما، اپنا محتاج رکھ غیر محتاجی سے بچا۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

عُلَمائے کرام کی خدمت کیجیے

حضرت عبد اللہ بن مبارک رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ (جو امام اعظم ابو حنیفہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے خاص شاگرد اور فقہ حنفی کے آئمہ سے ہیں) اہلِ علم لوگوں کے ساتھ خاص طور پر بھلائی کرتے، ان سے عرض کی گئی: آپ سب کے ساتھ ایک سا معاملہ کیوں نہیں رکھتے؟ فرمایا میں انبیاء علیہمُ السَّلَام (اور صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم) کے بعد علماء کے سوا کسی کے مقام کو بلند نہیں جانتا، ایک بھی عالم کا دھیان اپنی حاجات کی وجہ سے بٹے گا تو وہ صحیح طور پر خدمتِ دین نہ کر سکے گا اور دینی تعلیم پر اس کی درست توجہ نہ ہو سکے گی۔ لہٰذا انہیں علمی خدمت کے لیے فارغ کرنا افضل ہے۔[1]

اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ کا عمدہ اونٹ

حضرت اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ مدینہ شریف کی ایک قریبی بستی میں رہا کرتے تھے۔ گُزر بسر کے لیے آپ کے پاس چند اُونٹ اور ایک کمزور سا چَرواہا (بکریاں چَرانے والا) تھا۔ ایک بار خاندانِ بنو سُلَیْم کے ایک صاحب نے آپ کی خدمت میں عرض کی: حضور! اگر آپ اِجازت دیں تو میں آپ کی صُحبت میں رہ کر آپ سے فیض بھی حاصل کروں گا اور آپ کے چَرواہے کا ساتھ بھی دوں گا۔ اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: اگر تم میرے ساتھ رہنا چاہتے ہو تو تُمھیں میری اِطاعت کرنی ہو گی۔ عرض کی: حضور! کس بات میں اِطاعت؟ اِرشاد فرمایا: **جب میں اپنے مال میں سے کوئی چیز راہِ خدا میں دینے کا کہوں تو سب سے بہترین چیز دینی ہو گی** اُس نے اِس شرط کو مَنْظُور کر لیا اور آپ کی خدمت میں رہنے لگا۔ ایک دن کسی نے اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ سے عرض کی: یہاں ندی کے

1 ... مکاشفۃ القلوب، باب فی فضل الصلاۃ والزکاۃ، صفحہ: 417۔

کنارے کچھ غریب لوگ آباد ہیں ہو سکے تو آپ اُن کی اِمداد کر دیجیے۔ آپ نے **قبیلۂ** بنو سُلَیم کے اس شخص کو جو آپ کی خدمت میں رہتا تھا بلایا اور فرمایا: **ایک اُونٹ لے آؤ۔** وہ اونٹوں کی جگہ پہنچا اور سب سے عمدہ اُونٹ منتخب کیا لیکن پھر سوچا کہ یہ اونٹ اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی سواری کے لیے کارآمد بھی ہے اور فرماں بردار بھی۔ مَقْصُود تو صرف گوشت تقسیم کرنا ہے لہٰذا اِس کے بدلے اس کے بعد کے درجے کی عمدہ اُونٹنی پیش کر دی۔ اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے جب وہ اونٹنی دیکھی تو ان صاحب سے فرمایا: **تم نے خیانت کی۔** وہ فوراً سمجھ گئے اور اُسی اونٹ کو جو سب سے بہترین تھا، ذبح کے لیے پیش کر دیا۔ اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اُس سے اِرشاد فرمایا: ندی کے کنارے جتنے گھر آباد ہیں سب کی گنتی کر لو اور میرا گھر بھی اُس میں شامل کر لو، پھر اونٹ کو ذبح کر کے سب گھروں میں برابر برابر گوشت پہنچا دو اور میرے گھر میں بھی دوسروں کے مقابلے میں کوئی بوٹی زائد نہ جانے پائے اِس کا خیال رکھو۔

جب اُونٹ کا گوشت تقسیم کر دیا گیا تو اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اُس شخص کو اپنے پاس بلایا اور پوچھا: تمہارے اور ہمارے درمیان اللّٰہ پاک کی راہ میں عمدہ مال خرچ کرنے کی جو شرط طے کی گئی تھی، کیا تم اُسے بھول گئے تھے؟ اُس نے عرض کی: حُضور! میں بُھولا نہیں تھا بلکہ مجھے یاد تھا اور میں نے پہلے اِسی عمدہ اُونٹ کو منتخب کیا تھا لیکن پھر سوچا کہ یہ آپ کی سواری کا ہے اور بہت کارآمد بھی لہٰذا محض آپ کی ضرورت کے پیشِ نظر اُسے چھوڑ دیا تھا۔ اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے اُن سے فرمایا: کیا واقعی تم نے صرف میری ضرورت کی خاطر اُس اونٹ کو چھوڑ دیا تھا؟ عرض کی: جی حضور! واقعی آپ کی ضرورت کی

خَاطِر اُس اونٹ کو چھوڑ دیا تھا، اس کے علاوہ کوئی اور مقصد نہ تھا۔ اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ نے اِرشاد فرمایا: کیا میں تمہیں اپنی ضرورت کا دن نہ بتا دوں؟ سُنو! میری ضرورت اور حاجت کا تو وہ دن ہے جس دن مجھے قبر کے گڑھے میں اکیلا دفن کر دیا جائے گا، باقی رہا مال، تو اس کے 3 حصے دار ہیں: (1): **تقدیر؛** جو مال لے جانے میں کسی کا لحاظ نہیں کرتی (2): **وارث؛** جو تیرے مرنے کا مُنْتَظِر رہتا ہے کہ کب تُو مرے اور وہ تیرے مال پر قبضہ کر لے (3): **تیسرا حصّے دار تُو خود ہے** (جب تقدیر اور وَارث مال لینے کے مُعاملے میں کوئی رِعایت نہیں کرتے تو تُو اپنا حصّہ لینے میں کیوں پیچھے رہتا ہے؟ جتنا بن پڑے عمدہ سے عمدہ ترین مال راہِ خدا میں دے کر اپنی آخرت کے لیے جمع کر لے۔) یہ فرما کر آپ رَضِیَ اللہُ عنہ نے چوتھے پارے کی ابتدائی آیتِ مبارکہ کی تلاوت کی:

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ (پارہ:4، آلِ عمران:92)	**ترجَمۂ کنزُ العِرفان:** تم ہر گز بھلائی کو نہیں پاسکو گے جب تک راہِ خدا میں اپنی پیاری چیز خرچ نہ کرو۔

اور فرمایا کہ اِسی لیے جو مال مجھے سب سے زیادہ پسند ہوتا ہے اُس کو راہِ خدا میں خرچ کرکے اپنی آخرت کے لیے ذخیرہ کرتا ہوں۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ کی کتنی زبردست مدنی سوچ تھی کہ جو مال سب سے زیادہ پسند ہوتا اُسے راہِ خدا میں خرچ کرکے اپنی آخرت کے لیے ذخیرہ کر لیا کرتے تھے۔ اے کاش! ہماری آنکھیں کُھل جائیں اور ہم بھی اس آیتِ مبارکہ:

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬	**ترجَمۂ کنزُ العِرفان:** تم ہر گز بھلائی کو نہیں پاسکو گے

---

1 ... تاریخ دمشق، جلد:66، صفحہ:205ملتقطاً۔

جب تک راہِ خدا میں اپنی پیاری چیز خرچ نہ کرو۔ (پارہ:4، آلِ عمران:92)

پر غور کرنے والے بن جائیں۔ یاد رکھیے! راہِ خدا میں جیسی چیز دیں گے ویسا اَجر پائیں گے کہ دنیا آخرت کی کھیتی ہے جیسی بوئیں گے ویسی کاٹیں گے۔[1]

پہلی نصیحت

پیارے اسلامی بھائیو! اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ نے اپنی خدمت میں رہنے والے شخص کو 3 باتیں اِرشاد فرمائیں(1): جن میں سے پہلی بات یہ تھی کہ **تقدیر مال لے جانے میں کسی کا لحاظ نہیں کرتی۔**

واقعی ایسا ہی ہے کہ تقدیر جب چاہتی ہے تو بڑی فَراخ دِلی کے ساتھ کسی کا مال لے لیتی ہے اور یوں دیکھتے ہی دیکھتے لوگوں کی کروڑوں بلکہ اَربوں روپوں کی **کمپنیوں** کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے۔ تقدیر نہ امیر و غریب کا لحاظ کرتی ہے اور نہ ہی موقع محل دیکھتی ہے وہ اپنا پورا پورا حصّہ لیتی ہے۔ تقدیر جب غَالِب آتی ہے تو ہنستا کھیلتا نوجوان آن کی آن میں موت کا شکار ہو جاتا ہے۔

دوسری نصیحت

اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ نے اپنی خدمت میں رہنے والے شخص سے دوسری بات یہ اِرشاد فرمائی کہ **تیرے مال کا دوسرا حصّے دار وارث ہے جو تیرے مرنے کا مُنتَظِر رہتا ہے کہ کب تُو مرے اور وہ تیرے مال پر قبضہ کر لے۔**

واقعی آج کل یہ دیکھنے میں آرہا ہے کہ وَارِثین اِس بات کا انتظار کر رہے ہوتے ہیں

---

1 ...فیض القدیر، جلد:3، صفحہ 728، زیرِ حدیث:4273 ملخصًا۔

کہ جیسے ہی بوڑھے والدین دم توڑیں گے، ہم اِن کے مال واَسباب پر قبضہ کرلیں گے۔ بندہ ساری زندگی مال جمع کرتا رہتا ہے لیکن اُسے پتا نہیں ہوتا کہ اُس کے اِنتقال کے بعد وَارِثین اُس کے مال کے ساتھ کیا سلوک کریں گے؟ بعض اوقات تو وَارِثین میّت کے مال سے ناجائز کاروبار بھی شروع کردیتے ہیں۔

تیسری نصیحت

اَبُو ذَر غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ نے اپنی خدمت میں رہنے والے شخص سے تیسری بات یہ اِرشاد فرمائی کہ **اپنے مال کا تیسرا حصّے دار تُو خود ہے**۔(یعنی جب تقدیر اور وَارث مال لینے کے مُعاملے میں کوئی رِعایت نہیں کرتے تو تُو اپنا حصّہ لینے میں کیوں پیچھے رہتا ہے؟ جتنا بن پڑے عمدہ سے عمدہ ترین مال راہِ خدا میں دے کر اپنی آخرت کیلئے جمع کرلے۔)

دِین کی مالِی خِدمت ضرور کیجیے!

پارہ 2، سُوْرَۂ بَقَرَہ، آیت:245 میں ارشاد ہوتا ہے:

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِیْرَةًؕ	تَرجمۂ کنزُالعِرفان: ہے کوئی جو اللہ کو اچھا قرض دے تو اللہ اس کے لیے اس قرض کو بہت گنا بڑھادے

سُبْحٰنَ الله! کیسی پیاری بات ہے! مال دیا ہوا کس کا ہے؟ اللہ پاک کا۔ سرکار غوث اعظم رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: **اَنْتُمْ وُکَلَاءُ عَلٰی هٰذِهِ الْاَمْوَالِ تم اس مال کے وکیل ہو۔**[1]

مثال کے طور پر ہم کسی کو 200 روپیہ دیں اور کہیں کہ بازار سے فلاں چیز لے آؤ! تو وہ

---

1 ... جَلَاءُ الخَوَاطِر، مجلس: حقوق الفقراء، صفحہ:110۔

شخص جسے ہم نے پیسے دیئے، یہ 200 کا مالک نہیں ہے، وکیل ہے، وہی چیز لاسکتا ہے جو ہم نے کہی ہے، اسی طرح ہم سب اس دُنیا میں مال و دولت کے مالِک نہیں بلکہ وکیل ہیں، اَصل مالک اللہ پاک ہے، وکیل سے جو مال واپَس لیا جاتا ہے وہ قرضہ نہیں ہوتا، وہ تو مالک کی چیز ہوتی ہے جو اسے واپس لوٹائی جاتی ہے مگر اللہ پاک کی عنایت، اس کی رحمت اور ذَرَّہ نوازی دیکھئے! ارشاد ہوا:

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: ہے کوئی جو اللہ کو اچھا قرض دے

عُلَما فرماتے ہیں: اس جگہ راہِ خُدا میں اِخلاص کے ساتھ مال خرچ کرنے کو قرض سے تعبیر فرمایا گیا، اس سے یہ بات دِل میں بٹھانا مقصود ہے کہ جس طرح قرض دینے والا اطمینان رکھتا ہے کہ اس کا مال ضائع نہیں ہوتا اور وہ اس کی واپسی کا مستحق ہے، ایسے ہی راہِ خُدا میں خرچ کرنے والے کو اطمینان رکھنا چاہیے کہ وہ اس خرچ کرنے کا بدلہ یقیناً پائے گا اور وہ بھی معمولی نہیں بلکہ [1]

فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِیْرَةًؕ	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: تو اللہ اس کے لیے اس قرض کو بہت گنا بڑھا دے۔

ایک کے بدلے 20 لاکھ

حضرت عثمان نَہْدی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ تابعی بزرگ ہیں، آپ کو کسی نے بتایا کہ حضرت ابو ہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: بندۂ مومن کو ایک نیکی کے بدلے 10 لاکھ نیکیاں ملیں گی۔ (یعنی اگر ایک روپیہ راہِ خدا میں صدقہ کیا جائے تو ثواب میں یہ 10 لاکھ گُنا ہو گا)۔ حضرت عثمان نَہْدی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہ مدینہ منورہ حاضِر ہوئے اور حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے پوچھا: کیا آپ

1 ... صراط الجنان، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:245، جلد:1، صفحہ:367۔

نے یہ ارشاد فرمایاہے ؟حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: میں نے یہ نہیں کہا، میں نے تو کہا تھا: اللہ پاک بندۂ مومن کو ایک نیکی کے بدلے 20 لاکھ گُنا عطا فرماتا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ ! اللہ پاک کی کیسی کرم نوازی ہے، مال بھی اس کا، دیا بھی اس نے، اگر ہم اسی کی راہ میں خرچ کریں مال بھی محفوظ، ثواب بھی ایسا کہ گنتی اور حساب میں نہ آسکے۔

اس حدیث کی شرح میں مَشْہُور مُفَسّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یعنی روزانہ فرشتوں کے منہ سے سخی کے حق میں اور کنجوس کے خلاف دعا نکلتی ہے، جو یقیناً قبول ہے۔[2]

صدقہ کرنے کے فضائل اور ثوابات

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں دِین کی مالی خِدْمت کرنی ہی چاہئے ❁ صَدَقہ و خیرات کرنا ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی عَظِیم سنّت ہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے درِ جُود و سَخَاوَت سے کوئی سوالی خالی ہاتھ نہ جاتا تھا۔[3] ❁ صَدَقَہ گناہوں کو یوں مٹا دیتا ہے، جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے[4] ❁ صَدَقَہ جہنّم کی آگ سے بچاتا ہے، حدیث پاک میں ہے جو اللہ پاک کی رضا کی خاطِر صَدَقَہ کرے تو وہ صدقہ اس کے اور آگ کے درمیان پردہ بن جاتا ہے[5] ❁ صَدَقَہ اللہ پاک کے غَضَب کو بجھاتا اور بُری موت کو دَفْع (یعنی

---

1 ...رُوحُ الْمَعَانِی، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:245، جز:2، جلد:1، صفحہ:757 ملتقطاً۔
2 ...مرآۃ المناجیح، جلد:3، صفحہ:69 بتصرف۔
3 ...فیضانِ سخی سرور، صفحہ:6۔
4 ...ابنِ ماجہ، کتاب الفتن، باب کف اللسان فی الفتنۃ، صفحہ:649، حدیث:3973 ملتقطاً۔
5 ...معجمِ کبیر، جلد:10، صفحہ:409، حدیث:20584۔

دُور) کرتا ہے[1] ❁ فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: صَدَقہ دینے میں جلدی کرو کہ بَلا صَدَقے کو نہیں پھلانگتی[2] ❁ صَدَقہ کرنے والا قِیامَت کے دن اپنے صدقے کے سائے میں ہوگا[3] ❁ صَدَقہ بُرائی کے 70 دروازے بند کرتا ہے[4] ❁ صَدَقہ قَبْر کی گرمی سے بچاتا ہے[5] ❁ مسلمان کا صَدَقہ اس کی عمر بڑھاتا ہے[6] ❁ اللہ پاک صدقے کی برکت سے تکبر کو دور کر دیتا ہے[7] ❁ صدقہ 70 قِسم کی بلاؤں کو روکتا ہے جن میں کم تر بلا بدن بگڑنا اور سفید داغ ہیں۔[8]

اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! نیکیاں کرنے اور نیکیوں کا جذبہ پانے، خود کو گناہوں سے بچانے کا ذہن پانے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائے۔ 12 دینی کاموں میں حصّہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی خوب برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اجتماع بھی ہے۔

---

1 ...ترمذی، کتاب الزکاۃ، باب ماجاء فی فضل الصدقہ، صفحہ: 189، حدیث: 664۔
2 ...مشکاۃ المصابیح، کتاب الزکاۃ، باب الانفاق وکراھیہ ...الخ، جز: 1، جلد: 1، صفحہ: 359، حدیث: 1887۔
3 ...سننِ کبری للبیہقی، کتاب الزکاۃ، باب التحریض علی ...الخ، جلد: 4، صفحہ: 379، حدیث: 7751۔
4 ...معجم کبیر، جلد: 3، صفحہ: 148، حدیث: 4276۔
5 ...شُعَبُ الْاِیمان، جلد: 3، صفحہ: 212، حدیث: 3347۔
6 ...معجم کبیر، جلد: 6، صفحہ: 440، حدیث: 13508۔
7 ...معجم کبیر، جلد: 6، صفحہ: 440، حدیث: 13508۔
8 ...کنز العمال، کتاب الزکاۃ، الباب الثانی فی السخاء ...الخ، جزء: 6، جلد: 3، صفحہ: 148، حدیث: 15978۔

آپ سے اِلتجاء ہے کہ ہفتہ وار اجتماع میں پابندی کے ساتھ شرکت کیا کیجیے! ❁ دِینی اجتماع میں بیٹھنے اور ذِکْر کرنے والوں کی اپنی تو کیا شان ہوگی! حدیثِ پاک کے مُطابِق جو ان کے پاس بیٹھ جائے، وہ بھی بدبخت نہیں رہتا۔[1]

اَلحمدُ لِلّٰہ! ہفتہ وار اجتماع میں ذِکْر ہوتا ہے ❁ عِلْمِ دِین بھی سیکھنے کو ملتا ہے ❁ نیک صحبت میں بیٹھنا ❁ اور مسجد میں وقت گزارنا نصیب ہوتا ہے ❁ ایک اَہَم برکت یہ کہ دِینی اجتماع کے لیے جانا بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے، ہفتہ وار اجتماع میں تشریف لائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گھر سے نکلنے سے لے کر واپس لوٹنے تک سارا وقت راہِ خُدا میں شُمار ہوگا۔ ہر جمعرات پابندی سے **ہفتہ وار اجتماع** میں اَوَّل تا آخر شرکت کی نیّت کر لیجیے! آیئے ترغیب کے لیے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

اجتماع میں شرکت کی چاشنی

ایک اسلامی بھائی کے خط کا خلاصہ ہے کہ میرا تَعَلُّق بدمذہب گھرانے سے تھا۔ دعوتِ اسلامی سے منسلک ہونے کی سعادت یوں نصیب ہوئی کہ ایک مرتبہ ایک دعوتِ اسلامی والے عاشقِ رسول اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے مجھے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی دعوت پیش کی جسے میں نے ناچاہتے ہوئے بھی قبول کر لیا۔ جب میں اجتماع میں شریک ہوا تو وہاں ہونے والے پرسوز بیان اور رقت انگیز دعا نے میرے دل میں انقلاب پیدا کر دیا، جس کی وجہ سے مجھے قلبی سکون ملا۔ بس پھر تو اجتماع میں شرکت کرنا میرا معمول بن گیا۔ گھر والوں کو معلوم ہوا تو انہوں نے رکاوٹیں ڈالنا شروع کر دیں۔ اللّٰہ پاک کی

---

1 ... مسلم، صفحہ:1037، حدیث:2689۔

عطا کردہ توفیق سے میں کسی نہ کسی طرح اجتماع میں پہنچ ہی جاتا۔ اب میرا نیکیاں کرنے کا جذبہ روز بروز بڑھتا جارہا تھا۔ میرے اخلاق میں بہتری آنا شروع ہوگئی، گھر والوں نے جب میرے اخلاق و کردار میں پیدا ہونے والی تبدیلی دیکھی تو آہستہ آہستہ انہوں نے بھی نرمی کرنا شروع کردی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اجتماع کی برکت سے اچھے عقائد اپنانے، سر پر عمامہ شریف سجانے اور سنّت کے مُطَابِق داڑھی رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

تِرا شکر مولا دیا دینی ماحول | نہ چھوٹے کبھی بھی خدا دینی ماحول
سلامت رہے یاخدا دینی ماحول | بچے بد نظر سے سدا دینی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

المدینہ آن لائن لائبریری

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ دِن بہ دِن ہمیں عِلمِ دین سیکھنے کے آسان ذرائع فراہم کرنے میں مَصْرُوف ہے۔ سینکڑوں کتب و رسائل پر مشتمل **المدینہ آن لائن لائبری** جو پہلے صرف ڈیسک ٹاپ ورژن **(Desktop version)** میں تھی، اب ویب ورژن **(Web version)** میں لائیو **(Live)** کردی گئی ہے۔ **المدینہ آن لائن لائبریری** میں مکتبۃُ المدینہ کی مختلف موضوعات (مثلاً قرآن و سُنّت، عقائدِ اسلام، فقہ و فتاوٰی، اسلامی تعلیمات، اخلاق و آداب، سیرتِ رسولِ عربی، سیرتِ امہاتُ المؤمنین، سیرتِ صحابہ و صحابیات، سیرتِ اولیائے کرام، سیرتِ امیر اہلسنت، ملفوظاتِ امیرِ اہلسنت اور فیضانِ مدنی مذاکرہ، اوراد و وَظائف اور نعتیہ کلام وغیرہ) پر مبنی کتب و رسائل موجود ہیں۔ **المدینہ آن لائن لائبریری** سے فائدہ اُٹھانے کے لئے دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ

www.dawateislami.net/bookslibrary

چند ضروری اعلانات

❀ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مَدَنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مَدَنی چینل پر رات 8 بج کر 30 منٹ پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ ہو گا جس میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مَدَنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❀ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ یا خلیفۂ امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے یا سننے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مَدَنی مذاکرے میں رسالہ **نور العرفان (قسط 7)** کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (Share) کیجیے! ❀ غوثِ پاک رحمۃُ اللہ علیہ کی سیرت و حالات مبارکہ پر مشتمل امیر اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے بیانات کا حسین مجموعہ **شانِ غوث اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ**۔ مکتبۃُ المدینہ پر تشریف لا چکا ہے، یہ مجموعہ مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے **160 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں، خود بھی مطالعہ کیجیے! دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیجیے!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ

عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

حِلم (قُوّتِ برداشت) سُنّتِ مصطفےٰ ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: **(1):** حِلْم والا دُنیا میں بھی سردار ہے، آخرت میں بھی سردار ہے۔[2] **(2):** حِلْم کے ذریعے بندہ دِن میں روزہ رکھنے اور رات کو قیام (یعنی عبادت) کرنے والے کا درجہ پالیتا ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! حِلم سُنّتِ مصطفےٰ ہے۔ ❁ ہمارے پیارے آقا، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی بے جا غُصّہ نہ کیا ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنی ذات کے مُتَعَلِّق کسی سے انتقام نہ لیتے تھے ❁ پچھلی آسمانی کتابوں میں آپ کا یہ وَصف بھی بیان ہوا: آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے جتنا جہالت والا برتاؤ کیا جائے گا، اتنا ہی آپ کا حِلْم بڑھتا جائے گا۔[4]

حِلْم سے متعلق مدنی پھول: ❁ حِلْم اللہ پاک کی صفت ہے ❁ حِلْم اللہ پاک کا پسندیدہ وَصف ہے ❁ حِلْم انبیاء کی سُنّت ہے ❁ حِلْم کا معنیٰ ہے: **آہستگی، بُرُدباری (نرم مزاجی)**۔

امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: تَحَمُّل (یعنی بردباری) غُصّہ پینے سے افضل ہے کہ

---

1 ...تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ...جامع صغیر، صفحہ:233، حدیث:3831۔
3 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کتابُ الْاَدب، باب حُسْنِ اَخلاق کے بیان میں، جلد:8، صفحہ:19، حدیث:12687۔
4 ...صِراطُ الجنان، جلد:2، صفحہ:79۔

غُصّہ پینے کی ضرورت اسے ہوتی ہے، جس کا غُصّہ شدید ہو جائے، جب کہ حِلْم والے کو غُصّے میں جوش آتا ہی نہیں۔[1] ❁ حِلْم سے بزرگی ملتی ہے۔

حلیم بننے کے طریقے: ❁ حِلْم تَکَلُّف سے آتا ہے (یعنی بندہ کوشش سے، تکلف کر کے غُصّہ پیتا رہے، آہستہ آہستہ طبیعت میں حِلْم پیدا ہو جائے گا) ❁ عمامہ باندھنے سے حِلْم بڑھتا ہے۔ ❁ بکریاں چرانے سے بھی طبیعت میں حِلْم پیدا ہوتا ہے۔

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت **مولانا الیاس قادری** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سُنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سفر بھی ہے

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لیے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...اِحْیَاءُ العلوم مترجم، جلد:3، صفحہ:535۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴾4﴿ 6 لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

﴾5﴿ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

---

1 ... الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ... مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ... تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ... کتاب النزول للدارقطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی... الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ... معجم الاوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔